سوال

(562) قریب المرگ جانور کا ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی جانور کے مرنے کا خطرہ ہو تو کیا اس کو ذبح کیا جا سکتا ہے؟ (محمد شاہد۔ حجرہ شاہ مقیم) (۲۸ستمبر ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حلال جانور کے مرنے کا خطرہ لاحق ہو تو فوراً ذبح کر دینا چاہیے۔ ''صحیح بخاری'' میں ہے:

'مَن نَسِیَ فَلَا بَأسَ' (صحیح البخاری، فی ترجمة الباب : التَّسمِیَةِ عَلَی الذَّبِیحَةِ، وَمَن تَرَکَ مُتَعَمِّدًا۔ قبل رقم الحدیث :۵۴۹۸)

یعنی جو بوقت ذبح اللہ کا نام لینا بھول گیا ہو تو (ایسے ذبیحے کے کھانے میں) کوئی حرج نہیں۔''

اس اثر کو ''دارقطنی'' اور ''سعید بن منصور'' وغیرہ نے موصول ذکر کیا ہے۔ آپ نے تو دورانِ ذبح تسمیہ کہہ لیا ہے۔ لہٰذا جانور حلال ہے اور اگر بھول کر تکبیر بالکل ہی رہ جاتی تو سابقہ دلیل کی بناء پر پھر بھی حلال تھا۔ امام احمد رحمہ اللہ اور اہل علم کے ایک گروہ کا مسلک بھی یہی ہے۔ (فتح الباری :۶۲۴/۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 427

محدث فتویٰ